Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۳ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ — ۲۹ نبوت ۱۳۵۲ ہش — ۲۹ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۷۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۸ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۲۸ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ ۔ ۲۸ نبوت ۔ کل صبح محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب (سابق صدر عالمی عدالت ہیگ) بذریعہ کار لاہور سے ربوہ تشریف لائے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا جس کے بعد آپ واپس لاہور تشریف لے گئے۔ آپ چند روز قبل انگلستان سے پاکستان تشریف لائے تھے۔

جلسہ سالانہ پر آتی دفعہ لجنات اماء اللہ بالٹیاں، چھپے ہوئے دستر خوان، ٹوکریاں اور لالٹینیں ساتھ لانے کی کوشش کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

محترم شیخ خلیل الرحمان صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی کچھ عرصہ سے مختلف عوارض کے باعث علیل ہیں۔ احباب جماعت سے محترم شیخ صاحب کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا جلسہ سالانہ ایمان، یقین اور معرفت کو ترقی دینے کا ایک اہم ذریعہ ہے

اس موقع پر تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے بدرگاہ حضرت عزت کوشش کی جائیگی

"اس جلسے میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کیلئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہونگے، وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے، اور روشناسی ہوکر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہیگا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسے میں اس کیلئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کیلئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسے میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہونگے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

(آسمانی فیصلہ)

اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ایک سکیم

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی تحریک فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت کو یوں مخاطب فرمایا:-

"وہ خدا جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہتا ہے۔ وہ ہمیں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بھی عطا فرماتا ہے"

حضور نے یہ تحریک "خدا تعالیٰ کی عظمت کے قیام کے لئے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار دلوں میں قائم کرنے کے لئے" فرمائی تھی۔ اب اس تحریک کے اختتام کا وقت ہے۔

۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے صد فی صد وعدے پورے ہو جانے چاہئیں۔ تاکہ اس کے بعد آپ اپنا قدم اور آگے بڑھا سکیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ھش

اپنی حیاتِ ابدی کو دنیا پر آشکار کرنے کا وقت

یہ ایک ابدی صداقت ہے کہ اللہ تعالیٰ جب بھی دنیا میں اپنا کوئی مامور مبعوث کرتا ہے تو اُس کے ذریعہ احیاءِ موتیٰ کا معجزہ ضرور ظاہر کرتا ہے۔ کوئی ایک مامور بھی دنیا میں ایسا مبعوث نہیں ہوا جس کے ذریعہ سے احیاءِ موتیٰ کا معجزہ رُونما نہ ہوا ہو۔ مامورینِ الٰہی مبعوث ہی اِس لئے ہوتے ہیں کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دکھائیں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں اُنہیں باہر نکالیں اور از سرِ نو زندہ کر دکھائیں۔ لیکن وہ انہیں جن پر جسمانی موت وارد ہو چکی ہو زندہ نہیں کرتے اور نہ ایسے مُردے خدا تعالیٰ کے ایک اٹل قانون کے ماتحت زندہ ہو کر دوبارہ دنیا میں آ سکتے ہیں۔ مامورینِ الٰہی ہمیشہ اُنہیں ہی زندہ کیا کرتے ہیں جو رُوحانی طور پر مُردہ ہو چکے ہوں۔ وہ باذن اللہ ایسے رُوحانی مُردوں کو زندہ کر دکھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اُن کے نئی رُوحانی حیات سے ہمکنار ہونے کی ایک خاص علامت کا ذکر کیا ہے۔ وہ علامت اپنی ذات میں ایسی واضح اور بیّن ہے کہ ایک دنیا اسے دیکھ کر ششدر ہو کے اور مُردوں کے از سرِ نو جی اُٹھنے کی تصدیق کئے بغیر نہیں رہتی۔ فی الوقت اُس علامت پر ہی روشنی ڈالنا ہمارے مدِّنظر ہے۔

احیاءِ موتیٰ کی اِس واضح اور بیّن علامت کا ذکر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پیش آنے والے ایک خاص واقعہ کے ضمن میں کیا ہے جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اصلاحِ خلق کی غرض سے ماموریت کے مقام پر فائز کیا تو اُن کے لئے یہ امر اچنبہ سے کم نہ تھا کہ اُن کی قوم کے افراد جو رُوحانی طور پر مُردہ ہیں رُوحانی حیات سے از سرِ نو کس طرح ہمکنار ہوں گے۔ چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ التجاء کی کہ اے میرے ربّ! مجھے دکھا کہ تُو مُردے کس طرح زندہ کرتا ہے؟۔ اِس پر خدا تعالیٰ نے ایک تمثیل کے رنگ میں اُنہیں رُوحانی مُردوں کے از سرِ نو زندہ ہونے کے طریق سے آگاہ کیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ؀ (البقرہ آیت ۲۶۱)

اچھا! تُو چار پرندے لے اور اُن کو اپنے ساتھ سدھا لے پھر ایک ایک پہاڑ پر اُن میں سے ایک ایک پرندے کو بٹھا دے۔ پھر اُنہیں بلا۔ وہ تیزی کے ساتھ تیری طرف چلے آئیں گے۔ اور جان لے کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جب تربیت کے نتیجہ میں پرندے اور جانور اِس حد تک سدھ جاتے ہیں کہ وہ سدھانے والے کے اشاروں کو سمجھنے لگتے ہیں اور اس پر عمل کرنا شروع کر دیتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ رُوحانی طور پر مُردہ اور غیر تربیت یافتہ نفوس مامور من اللہ کے ذریعہ تربیت کے نتیجہ میں اِس حد تک رُوحانی حیات سے ہمکنار نہ ہوں کہ وہ خدائی احکام کے پیچھے چلنے لگیں اور جب انہیں خدا کے نام پر بلایا جائے تو وہ دیوانہ وار دوڑتے ہوئے آ جمع ہوں۔ سو گویا اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ باور کرایا کہ اِنہیں لوگوں میں سے جو رُوحانی طور پر مُردہ ہیں تیرے اعلاءِ کلمۂ حق کے نتیجہ میں کچھ نہ کچھ لوگ تیری دعوت کو قبول کر کے تجھ پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔ تُو اُن کی تربیتِ باطنی کرنے کے بعد انہیں چاروں طرف پھیلا دے وہ جہاں بھی جائیں گے تیرے ہی نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دوسروں کو رُوحانی طور پر زندہ کر دکھائیں گے۔ اور اُن کے رُوحانی طور پر زندہ ہونے کی علامت یہ ہو گی کہ جب بھی انہیں مرکز میں آ جمع ہونے کے لئے پکارا جائے گا تو وہ چار اطراف میں سے کہیں بھی ہوں وہ دیوانہ وار دوڑتے چلے آئیں گے اور سدھائے ہوئے پرندوں کی طرح آ حاضر ہوں گے۔

اِسی تمثیل میں اللہ تعالیٰ نے صرف یہی نہیں بتایا ہے کہ مامور من اللہ پر ایمان لانے کے نتیجہ میں رُوحانی مُردے زندہ کئے جاتے ہیں اور ضرور کئے جاتے ہیں بلکہ ان کے زندگی سے از سرِ نو ہمکنار ہونے کی ایک واضح اور بیّن علامت کا بھی ذکر فرمایا ہے اور وہ یہی ہے کہ جن لوگوں کو مامور من اللہ کے ذریعہ نئی حیات سے ہمکنار کیا جاتا ہے اُن کے زندگی سے ہمکنار ہونے کی علامت یہ ہوتی ہے کہ جب خدا کے نام پر اُنہیں بلایا جاتا ہے تو اُن کے لئے یہ ممکن ہی نہیں رہتا کہ وہ سُنی اَن سُنی کر دیں بلکہ وہ فطری جذبہ کے ماتحت سب کام کاج چھوڑ کر اور ہر دنیوی مصروفیت سے مُنہ موڑ کر دیوانہ وار دوڑے چلے آتے ہیں۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اُنہیں بلایا جائے اور وہ آ حاضر نہ ہوں۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چونکہ اِس آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم الشان مامور کی حیثیت سے احیاءِ موتیٰ کا معجزہ دکھانے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے اِس لئے اِس معجزہ کے نتیجہ میں جو لوگ آپ کے ذریعہ رُوحانی حیات سے از سرِ نو ہمکنار ہوئے دنیا پر اُن کی اِس نئی رُوحانی حیات کو آشکار کرنے کے لئے آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُنہیں نہ صرف مرکز میں آ جمع ہونے کے لئے پکارا بلکہ اُن کے لئے یہ امر ضروری اور لازمی قرار دیا کہ وہ اِس آواز پر لبیک کہتے ہوئے سال بسال مقررہ تاریخوں میں مرکزِ سلسلہ میں آ جمع ہوا کریں۔ اِس لحاظ سے مرکز میں آ جمع ہونے کیلئے خدائی اذن کے ماتحت آپ نے ۱۸۹۱ء میں جو آواز بلند کی تھی اور اپنے متبعین کو پکارا تھا وہ ایک دائمی آواز اور دائمی پکار ہے اور اس پر دائمی طور پر لبیک کہتے چلے جانا آپ کے ہر متبع کا خواہ وہ شمال میں رہتا ہو یا جنوب میں، مشرق میں رہتا ہو یا مغرب میں ہو دُنیا کے کسی گوشہ اور کونہ میں وہ مقیم ہو اُس کا فرضِ عین ہے۔ اِس کا لبیک کہنا اور کہتے چلے جانا دراصل دُنیا پر اِس امر کو آشکار کر دکھانا ہے کہ وہ اُن خوش نصیبوں میں شمولیت کے شرف سے مشرف ہے کہ جنہیں مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم اور اذن کے تحت ایک نئی حیات سے دائمی طور پر ہمکنار کر دکھایا ہے۔ جیسا کہ احبابِ جماعت اچھی طرح جانتے ہیں وہ آواز جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مرکز میں آ جمع ہونے کے لئے ۱۸۹۱ء میں بلند کی تھی فی الاصل نہایت درجہ مقدس و بابرکت لِلّٰہی جلسہ سالانہ کے دائمی اجراء کی آواز تھی جو اِسلئے بلند کی گئی تھی کہ ابراہیم ثانی کے سدھائے ہوئے اور اطراف و جوانبِ عالم میں پھیلائے ہوئے پرندے سال بسال اپنے عمل سے اِس امر کا ثبوت دیتے چلے جائیں کہ وہ بفضل اللہ تعالیٰ مُردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں اور زندہ ہی نہیں بلکہ حیاتِ ابدی کے وارث ٹھہرائے گئے ہیں کیونکہ انہوں نے اُسکے ہاتھ سے آبِ حیات پیا ہے جس نے ایک دُنیا کو مخاطب کر کے ببانگِ دہل یہ اعلان کیا تھا:۔

"مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ مسیح کے ہاتھ سے زندہ ہونیوالے مر گئے مگر جو شخص میرے ہاتھ سے جام پیئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا"

(ازالہ اوہام طبع اوّل صہ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

اب پھر ہمارے لئے حیاتِ ابدی کا وارث ٹھہرائے جانے کا عملی ثبوت مہیا کرنے کا وقت آن پہنچا ہے کیونکہ ہمارے مقدس و بابرکت لِلّٰہی جلسہ سالانہ کے ایّام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ یہ وہی مقدس و بابرکت لِلّٰہی جلسہ سالانہ ہے جسمیں شمولیت کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ کے انفاسِ قدسیہ کے نتیجہ میں حیاتِ ابدی سے ہمکنار ہونیوالے اپنے رُوحانی طور پر زندہ اور زندگی بخش متبعین کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ:۔

"حتی الوسع والطاقت تاریخِ مقررہ پر حاضر ہونے کیلئے اپنی آئندہ زندگی کیلئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں"۔ (آسمانی فیصلہ صہ)

نیز مزید فرمایا:۔

"ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اُسکے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں"۔ (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس جلسہ میں شمولیت کی غرض سے اطراف و جوانبِ عالم سے دوڑتے ہوئے مرکز کی طرف کھنچے چلے آنا فی الاصل اپنی حیاتِ ابدی کا ثبوت فراہم کرنا ہے اور دُنیا پر یہ آشکار کرنا ہے کہ ہم نے مسیحِ وقت کے ہاتھ سے وہ زندگی بخش جام پیا ہے جسے پینے والا ایک زندہ و تابندہ معجزہ کے طور پر کبھی موت سے ہم آغوش نہیں ہو سکتا۔ پس اے ابراہیم ثانی کے سدھائے ہوئے پرندو! اور اے شمعِ احمدیت کے پروانو! ابھی سے جلسہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کی تیاری شروع کر دو اور اِس طرح اپنی حیاتِ ابدی کا ثبوت فراہم کر کے دُنیا پر مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو آشکار کر دکھاؤ جنہوں نے دنیا کو مخاطب کر کے یہ اعلان کیا تھا:۔

"ایسا ہی یہ عاجز بھی خالی نہیں آیا بلکہ مُردوں کے زندہ ہونے کے لئے بہت سا آبِ حیات خدا تعالیٰ نے اِس عاجز کو بھی دیا ہے۔ بے شک جو شخص اِس میں سے پیئے گا زندہ ہو جائے گا۔ بلاشبہ میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر میرے کلام سے مُردے زندہ نہ ہوں اور اندھے آنکھیں نہ کھولیں اور مجذوم صاف نہ ہوں تو میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا۔"

(ازالہ اوہام طبع اوّل صہ ۳۲۳ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُمّۃً وَاحِدَۃً

جب تمام دُنیا پر اسلام غالب ہوگا

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل استاذ الجامعہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝

(الکہف ع ۱۱)

اور (جب اس کے پورا ہونے کا وقت آئیگا تو) اس وقت ہم انہیں ایک دوسرے کے خلاف جوش سے حملہ آور ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور بگل بجایا جائے گا تب ہم ان (سب) کو اکٹھا کر دیں گے اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے بالکل سامنے لے آئیں گے (وہ کافر) جن کی آنکھیں میرے ذکر (یعنی قرآن کریم کی طرف) سے (غفلت) کے پردہ میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت بھی نہیں رکھتے تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں اس آیت سے وحدت قومی پر استدلال فرمایا ہے۔ یہ آیت ذوالقرنین کے تعلق میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے۔ اور اس میں بیان فرمایا ہے کہ یاجوج و ماجوج کے فتنہ یا حملہ سے بچنے کے لئے ذوالقرنین ایک بند تعمیر کرے گا اور یہ خدا کی رحمت سے ہوگا اور پھر ایک وقت ایسا آئیگا کہ قومیں قوموں پر حملہ آور ہوں گی تب خدا قرنا پھونکے گا اور سب کو اکٹھا کرے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں اپنے آپ کو ذوالقرنین کہا ہے اور فرمایا کہ وہ قرنا جس کے ذریعہ حشر بپا ہوگا وہ میں ہوں نفخ صور کا ایک نتیجہ قرآن میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ مُردے قبروں سے باہر نکل آئیں گے اور یہ انقلاب انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ بپا ہوتا ہے فرمایا:-

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ (یٰسٓ آیت ۵۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک کلام سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نوع انسان ایک قوم کی صورت اختیار کرے گی۔ خدا کا قہری ہاتھ مخالف قوت کو پاش پاش کر دیگا ہر باطل سہارا توڑ دیا جائے گا۔ دنیا پر خالص توحید قائم ہوگی اور زمانہ کی گردش پھر ان ایام کو لائے گی جو ابتدائے عالم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے آئے تھے یعنی وحدت قومی پیدا ہوگی۔ دنیا پھر ایک ہاتھ پر جمع ہوگی۔ ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب لیکچر لاہور میں ارشاد فرماتے ہیں

"میں دیکھتا ہوں کہ جب سے خدا نے مجھے دُنیا میں مامور کرکے بھیجا ہے اس وقت سے دنیا میں ایک عظیم انقلاب ہو رہا ہے یورپ اور امریکہ میں جو لوگ حضرت عیسےٰؑ کی خدائی کے دلدادہ تھے اب ان کے محقق خود بخود اس عقیدہ سے علیحدہ ہوتے جا رہے ہیں اور وہ قوم جو باپ دادوں سے بتوں اور دیوتوں پر فریفتہ تھی بہتوں کو ان میں سے یہ بات سمجھ آگئی ہے کہ بُت کچھ چیز نہیں ہیں اور گو وہ لوگ ابھی روحانیت سے بے خبر ہیں اور صرف چند الفاظ کو رسمی طور پر لئے بیٹھے ہیں۔ لیکن کچھ شک نہیں کہ ہزارہا بے ہودہ رسوم اور بدعات اور شرک کی رسیاں انہوں نے اپنے گلے سے اتار دی ہیں اور توحید کی ڈیوڑھی کے قریب کھڑے ہوگئے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ کچھ تھوڑے زمانہ کے بعد کے حالات عنایت الٰہی ان میں سے بہتوں کو اپنے ایک خاص ہاتھ سے دھکا دیکر سچی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دے گی۔ . . . . . . جس کے ساتھ کامل محبت اور کامل خوف اور کامل معرفت عطا کی جاتی ہے۔ یہ امید میری محض خیالی نہیں ہے بلکہ خدا کی پاک وحی سے یہ بشارت مجھے ملی ہے۔ اس ملک میں خدا کی حکمت نے یہ کام کیا ہے تا جلد تر متفرق قوموں کو ایک قوم بنادے اور صلح اور آشتی کا دن لاوے۔ ہر ایک کو اس ہوا کی خوشبو آرہی ہے کہ تمام متفرق قومیں کسی دن ایک قوم بننے والی ہیں چنانچہ حضرت مسیحی یہ خیالات شائع کر رہے ہیں کہ عنقریب تمام دنیا کا ایک مذہب ہو جائے گا۔ . . . اور یہودی جو بنی اسرائیل کہلاتے ہیں ان کو بھی ان دنوں میں نیا جوش پیدا ہو گیا ہے۔ . . . اور عام مسلمانوں کا بھی یہی خیال ہے کہ ایسا زمانہ قریب ہے کہ جب تمام زمین پر اسلام پھیل جائے گا اور بعض شاستر دھرم کے پنڈتوں سے میں نے سنا ہے کہ وہ بھی اپنے ایک اوتار کے ظاہر ہونے کا زمانہ اسی زمانہ کو قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ آخری اوتار ہے جس سے تمام زمین پر دھرم پھیل جائے گا۔ اور آریہ صاحبان اگرچہ کسی پیشگوئی کے قائل تو نہیں تاہم اس ہوا کی تاثیر سے ہو چلی ہے وہ بھی ہمت اور کوشش کر رہے ہیں کہ ایشیا اور یورپ اور امریکہ اور جاپان وغیرہ ممالک میں انہی کا مذہب پھیل جائے اور عجیب تر یہ کہ بدھ مذہب والوں میں بھی نئے سرے سے یہی جوش پیدا ہو گیا ہے اور زیادہ ہنسی کی بات یہ ہے کہ اس ملک کے چوہڑے یعنی بھنگی بھی اس فکر میں پڑ گئے ہیں کہ کسی طرح وہ دوسری قوموں کی زد اور دست برد سے بچیں اور انکو بھی کم سے کم اپنے مذہب کی حفاظت کی ایک طاقت حاصل ہو جائے۔

غرض اس زمانہ میں ایک ایسی ہوا چل پڑی ہے کہ ہر ایک فرقہ اپنی قوم اور اپنے مذہب کی ترقی کا بڑے جوش سے خواہاں ہے اور چاہتے ہیں کہ دوسری قوموں کا نام و نشان نہ رہے جو کچھ ہوں وہ ہوں اور جس طرح سمندر کے تلاطم کے وقت ایک موج دوسری موج پر پڑتی ہے اسی طرح مختلف مذاہب ایک دوسرے پر حملہ کر رہے ہیں۔ بہرحال ان تحریکوں سے محسوس ہوتا ہے کہ یہ زمانہ وہی زمانہ ہے جس میں خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ مختلف فرقوں کو ایک قوم بنادے اور ان مذہبی جھگڑوں کو ختم کرکے آخر ایک ہی مذہب میں سب کو جمع کر دے اور اسی زمانہ کی نسبت جو تلاطم امواج کا زمانہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝

اس آیت کو پہلی آیتوں کے ساتھ ملاکر یہ معنے ہوئے کہ جس زمانہ میں دنیا کے مذاہب کا بہت شور اٹھیگا اور ایک مذہب دوسرے مذہب پر ایسا پڑے گا جیسا ایک موج دوسری موج پر پڑتی ہے۔ اور ایک دوسرے کو ہلاک کرنا چاہیں گے۔ تب آسمان و زمین کا خدا اس تلاطم امواج کے زمانہ میں اپنے ہاتھوں سے بغیر دنیوی اسباب کے ایک نیا سلسلہ پیدا کرے گا اور اس میں ان سب کو جمع کرے گا جو استعداد اور مناسبت رکھتے ہیں تب وہ سمجھیں گے کہ مذہب کیا چیز ہے اور ان میں زندگی اور حقیقی راستبازی کی روح پھونکی جائیگی اور خدا کی معرفت کا انکو جام پلایا جائیگا اور ضرور ہے کہ یہ سلسلہ دنیا کا منقطع نہ ہو جب تک کہ یہ پیشگوئی جو آج سے تیرہ سو برس پہلے قرآن شریف نے دنیا میں شائع کی ہے پوری نہ ہو جائے اور خدا نے اس آخری زمانہ کے بارے میں جس میں تمام قومیں ایک ہی مذہب پر جمع کی جائیں گی، صرف ایک ہی نشان نہیں فرمایا۔ بلکہ قرآن شریف میں اور بھی کئی نشان لکھے ہیں۔"

(لیکچر لاہور صفحہ ۲۴-۲۵)

اللہ تعالیٰ نے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وفات کی خبر دی تو آپ نے ایک رسالہ "الوصیۃ" کے نام سے تصنیف فرمایا اس میں حضور فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اخلاقی اور روحانی پہ
زور دیتے ہیں۔
(الوصیت ص؟)
چشمۂ معرفت میں حضور نے اس
نکتہ کو بہت تفصیل سے بیان فرمایا ہے
حضور فرماتے ہیں:۔
"مگر سب کے بعد قرآن شریف
آیا جو ایک عالمگیر کتاب ہے
اور کسی خاص قوم کے لئے
نہیں بلکہ تمام قوموں کے لئے
ہے ایسا ہی قرآن شریف
ایک ایسی امت کے لئے آیا
جو آہستہ آہستہ ایک ہی
قوم بننا چاہتی تھی۔ سو اب
زمانہ کے لئے ایسے سامان میسر
آ گئے ہیں جو مختلف قوموں کو
وحدت کا رنگ بخشتے جاتے ہیں
باہمی ملاقات جو اصل
جڑ ایک قوم بننے کی ہے ایسی
سہل ہو گئی ہے کہ برسوں کی
راہ چند دنوں میں طے ہو سکتی
ہے اور پیغام رسانی کے لئے
وہ سبیلیں پیدا ہو گئی ہیں
جو ایک برس میں بھی کسی دور
دراز ملک کی خبر نہیں آ سکتی
تھی وہ اب ایک ساعت میں
آ سکتی ہے۔ زمانہ میں ایک
ایسا انقلاب عظیم پیدا ہو
رہا ہے اور تمدنی دریا کی دھار
نے ایک ایسی طرف رخ کر لیا
ہے جس سے صریح معلوم ہوتا
ہے کہ اب خدا تعالیٰ کا یہی
ارادہ ہے کہ تمام قوموں
کو جو دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں
ایک قوم بنا دے اور ہزارہا
برسوں کے بچھڑے ہوؤں
کو پھر باہم ملا دے۔"
(چشمۂ معرفت ص۶۸)
اسی کتاب کے ص۸۲ پر حضور علیہ السلام
فرماتے ہیں:۔
"اس جگہ اس نکتہ کا ذکر کرنا بے جا
نہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف
میں ابتدائے آفرینش سے لیکر اخیر
تک نوع انسان کے زمانہ کو چار مختلف
حالتوں اور مختلف زمانوں پر تقسیم
کیا ہے:۔
۱۔ پہلے اس حالت اور زمانہ کا ذکر
فرمایا ہے جب صرف ایک انسان سے
اپنے قلیل مقدار کنبہ کے دنیا میں
موجود تھا اور ایک وحدت قومی
ان کو حاصل تھی اور ایک مذہب تھا

۲۔ دوسری اس حالت اور اس زمانہ
کا ذکر فرمایا ہے کہ جب وہ وحدت
دور ہو کر تفرقہ پیدا ہو گیا اور
انسانی نسل مختلف قوموں اور مختلف
مذہبوں کے رنگ میں ہو کر تمام دنیا
میں پھیل گئی اور وہ دنیا کے
ایسے دور دور کونوں میں جا بسی
کہ ایک دوسری کے حالات سے
بے خبر ہو گئی اور ایک قوم سے
ہزاروں قومیں بن گئیں اور ایک
مذہب سے ہزاروں مذہب نکل آئے
۳۔ تیسری اس حالت اور اس زمانہ
کا ذکر فرمایا ہے کہ جب پھر کچھ کچھ
ملاپ ایک قوم کی دوسری
قوم سے ہوئی اور بعض مشرقی
سفر ایسے کھلے کہ ملاقات کی راہ کھل
گئی اور مختلف قوموں کے پھر باہمی
تعلقات پیدا ہونے لگے۔ ایک قوم
دوسری کے مذہب کو اختیار کرنے
لگی مگر بہت کم۔
۴۔ چوتھے بطور پیشگوئی یہ بیان فرمایا
ہے کہ ایک ایسا زمانہ بھی آتا ہے
کہ جب سفر کرنے کے سامان سہل
طور پر میسر آ جائیں گے۔ ۔ ۔ ۔
ایک ایسی نئی سواری پیدا ہو جائیگی
کہ ایک حصہ دنیا کو دوسرے سے
ملا دے گی اور ایک ملک کے لوگوں
کو دوسرے ملک کے لوگوں سے
اکٹھے کر دیگی۔ ۔ ۔ ۔ اور اس
قدر باہمی ملاقاتوں کے لئے سہولتیں
میسر آ جائیں گی اور اس کثرت
سے ان کی ملاقاتیں ہونگی کہ گویا
مختلف ملکوں کے لوگ ایک ہی
ملک کے باشندے ہیں۔ سو یہ پیشگوئی
ہمارے اس زمانہ میں پوری ہو گئی جس
سے ایک عالمگیر انقلاب ظہور
میں آیا گویا دنیا بدل گئی۔ ۔ ۔
اور اسی پیشگوئی کے ساتھ قرآن
شریف میں ایک اور بھی پیشگوئی
ہے جو جسمانی اجتماع کے بعد
روحانی اجتماع پر دلالت کرتی
ہے وتركنا بعضهم يومئذ
يموج في بعض ونفخ في
الصور فجمعناهم جمعاً
یعنی ان آخری دنوں میں جو یاجوج
ماجوج کا زمانہ ہوگا دنیا کے لوگ
مذہبی جھگڑوں اور لڑائیوں میں
مشغول ہو جائیں گے اور ایک قوم
دوسری قوم پر مذہبی رنگ میں
ایسے حملے کرے گی جیسے ایک موج
دریا دوسری موج پر پڑتی ہے

اور دوسری لڑائیاں بھی ہونگی اور
اس طرح دنیا میں ایک بڑا تفرقہ
پھیل جائیگا اور بڑی پھوٹ
اور بغض اور کینہ لوگوں میں
پیدا ہو جائے گا اور جب دنیا باتیں
کمال کو پہنچ جائے گی تب خدا آسمان
سے اپنا قرنا میں آواز پھونک
دیگا یعنی مسیح موعود کے ذریعہ
جو اس کی قرنا ہے ایک ایسی
آواز دنیا کو پہنچائے گا جو اس
آواز کے سننے سے سعادت مند
لوگ ایک ہی مذہب پر اکٹھے ہو
جائیں گے اور تفرقہ دور ہو
جائیگا اور مختلف قومیں دنیا
کی ایک ہی قوم بن جائیگی۔
پھر دوسری آیت میں فرمایا،
وعرضنا جهنم يومئذ
للكافرين عرضاً۔ اور اس
دن جو لوگ مسیح موعود کی دعوت
کو قبول نہیں کریں گے۔ ہم ان کے
سامنے جہنم کو پیش کریں گے
یعنی طرح طرح کے عذاب نازل
کریں گے جو جہنم کا نمونہ ہونگے
پھر فرمایا الذين كانت اعينهم
في غطاء عن ذكري وكانوا
لا يستطيعون سمعاً
یعنی وہ ایسے لوگ ہوں گے کہ
مسیح موعود کی دعوت اور تبلیغ
سے ان کی آنکھیں پردہ میں
رہیں گی اور وہ اس کی باتوں
کو سن بھی نہیں سکیں گے اور
سخت بیزار ہوں گے۔ اسلئے
عذاب نازل ہوگا۔ اس جگہ صور
کے لفظ سے مراد مسیح موعود ہے
کیونکہ خدا کے نبی اس کی صور ہوتے
ہیں۔ یعنی قرنا جن کے دلوں میں
وہ اپنی آواز پھونکتا ہے"
(چشمۂ معرفت ص۷۵ تا ص۸۲)
اسی کتاب کے ص۸۴ تا ص۹۰ پر بھی
یہی مضمون ہے جس میں حضور فرماتے
ہیں وحدت اقوامی کی بنیاد آنحضرت
کے ذریعہ رکھی گئی لیکن اس کی تکمیل
زمانہ محمدی کے آخری حصہ میں مقدر
تھی جو قرب قیامت کا زمانہ ہے حضور
کے زمانہ میں وحدت اقوام کو اسلئے
کمال تک نہ پہنچایا گیا تا یہ استدلال نہ
کیا جائے کہ آپ کے زمانہ کا خاتمہ ہے
اسی کتاب کے صفحات ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵ پر
حضور فرماتے ہیں "جیسا کہ خدا تعالیٰ
کی ذات میں وحدت ہے ایسا ہی وہ
نوع انسان میں بھی جو ہمیشہ کی بندگی

کے لئے پیدا کئے گئے ہیں وحدت کو ہی چاہتا
ہے اور درمیانی تفرقہ قوموں کا جو بباعث
کثرت نسل انسانی نوع انسان میں پیدا ہوا
وہ بھی دراصل کامل وحدت پیدا کرنے
کے لئے ایک تمہید تھی کیونکہ خدا نے یہی
چاہا کہ پہلے نوع انسان میں وحدت
کے مختلف حصے قائم کر کے پھر ایک کامل
وحدت کے دائرہ کے اندر سب کو لے
آوے۔"
اسی صفحہ پر کامل وحدت کا ذریعہ
بیان فرماتے ہوئے رقمطراز ہیں:۔
"تب وہ وقت آ گیا کہ تو یہ تفرقہ
درمیان سے اٹھا دیا جائے اور ایک کتاب
کے ماتحت سب کو کیا جاتے تب خدا نے
سب دنیا کے لئے ایک ہی نبی بھیجا تا وہ
سب قوموں کو ایک ہی مذہب پر جمع کرے
اور تا وہ جیسا کہ وہ ابتداء میں ایک قوم
تھی آخر میں بھی ایک ہی قوم بنا دے"
اسی کتاب کے ص۲۱ اور ص۲۲ پر حضور
نے وحدت قومی کا ذریعہ اپنی ذات
بیان فرماتے ہوئے کہا کہ مجھے مختلف بولی
یوں میں جو الہام ہوئے وہ اسلئے تا تمام انسانوں
کو ایک قوم بنا دیا جائے اور آپ کو آدم
سے لے کر جتنے نبی گذرے ہیں سب کے نام بھی
اسلئے دئے ہیں تا یہ ظاہر ہو کہ تمام اقوام
کو ایک قوم بنانے کے لئے آپ کی بعثت
ہوئی ہے۔ الغرض نفخ فی الصور ہو چکا
اب دنیا میں حشر بپا ہوگا دنیا قیامت
کا نمونہ دیکھے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ
السلام اپنی کتاب اعجاز المسیح میں فرماتے
ہیں: وذلك هو المسيح الموعود
الذي جاء عند ضعف الاسلام
ليرى الله نموذج الحشر والبعث
والقيام ونموذج يوم الدين۔
(ترجمہ) اور یہی وہ مسیح موعود ہے جو اسلام
کے ضعف کے وقت ظاہر ہوا تا کہ اللہ تعالیٰ
حشر بعث اور یوم الدین کا نمونہ دکھائے
پس یہ خدا کی تقدیر ہے دنیا میں حرکت پیدا
ہو چکی ہے یاجوج اور ماجوج کے لشکر
کمان چڑھا چکے ہیں ایک طرف وہ چاند ستاروں
پر کمندیں پھینک رہے ہیں تو دوسری طرف
زیر زمین ایٹمی تجربات کئے جا رہے ہیں
زمین میں یہ انقلابات آسمانی انقلابات
کا پیش خیمہ ہیں۔ اگر شیطانی فوجیں جمع
ہو کر اپنے لاؤ لشکر سمیت میدان میں آ
چکی ہیں تو آسمانی قرنا کی آواز سے
دشت و جبل تھرا اٹھے ہیں اور پرشوکت
آواز سنائی دے رہی ہے۔
"دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک
ہی پیشوا میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں
سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب

(باقی ص۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضرور تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹریان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۳۵۳

میں چوہدری محمود احمد ناصر ولد چوہدری اللہ بخش قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ پنشنر عمر ۶۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔ حصہ مکان -/۴۰،۰۰۰ روپے

نقد -/۱۰،۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۵۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: چوہدری محمود احمد صاحب ناصر۔ الف بلاک نمبر A-۲،۳ سٹلائیٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی۔ گواہ شد: خواجہ عبد الغفار ڈار سیکرٹری مال راولپنڈی گواہ شد: ڈاکٹر محمد شمیم سیکرٹری تعلیم راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۱۳۵۴

میں الحاجہ سعیدہ ناصرہ زوجہ الحاج چوہدری محمود احمد صاحب ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

نقد -/۱۰،۰۰۰ روپے

حق مہر وصول شدہ -/۲۵۰ "

زیور طلائی ۲۴ تولے مالیتی -/۱۰۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ: سعیدہ ناصرہ الف بلاک A/۲،۳ راولپنڈی۔ گواہ شد: چوہدری محمود احمد ناصر صدر حلقہ سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد: خواجہ عبد الغفار ڈار سیکرٹری مال۔

مسل نمبر ۲۱۳۵۶

میں حکیم محمد شریف ولد گوہر الدین قوم سندھو پیشہ دستکاری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

مکان مالیتی -/۲۰،۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: حکیم محمد شریف ولد گوہر الدین بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: خواجہ غلام مصطفیٰ بٹ سیکرٹری مال۔ گواہ شد: عبد الغنی ٹیچر صدر جماعت احمدیہ

مسل نمبر ۲۱۳۵۷

میں قمر اسلام زوجہ بشیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لائلپور ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

حق مہر -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

الامۃ: قمر اسلام زوجہ بشیر احمد ۸/۱۰۲ ٹائیلہ کالونی لائلپور۔ گواہ شد: بشیر احمد خاوند موصیہ لائلپور۔ گواہ شد: لطیف احمد خالد ولد محمد حسین لائلپور

اُمّۃ واحدۃ۔ بقیہ صفحہ (۴)

وہ بڑھے گا اور پھیلے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۷)

مبارک ہیں وہ جنہوں نے خدا کی یہ آواز سنی اور رقص کرتے ہوئے قبروں سے باہر آگئے اور بدبخت ہیں وہ لوگ جن کے بارہ میں قرآن نے کہا

"الذین کانت اعینہم
فی غطاء عن ذکری و
کانوا لا یستطیعون
سمعا ٥"

مُلازمت کا نادر موقع

ایک کمپنی کے اسٹورز ڈیپارٹمنٹ کیلئے قابل، محنتی اور دیانت دار نوجوانوں کی فوری ضرورت ہے۔

درخواست دہندگان کو ۱ ۱/۲ سال کے لئے کراچی میں زیر تربیت رہنا ہوگا۔ ٹریننگ میں کامیاب امیدوار کو کمپنی کی لاہور، راولپنڈی اور پشاور کی برانچوں میں متعین کیا جائے گا۔

تعلیمی قابلیت ـــــ بی۔ اے پاس

عمر ـــــ ۱۸ تا ۳۰ سال

دوران ٹریننگ ہر امیدوار کو مبلغ دوسو (-/۲۰۰) روپے یا زائد وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ موٹر پارٹس کے بارے میں تجربہ رکھنے والے حضرات کو ترجیح دی جائے گی اس صورت میں زائد عمر بھی قابل قبول ہوگی۔

درخواستیں مقامی امیر / پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء تک بھجوائی جائیں۔

پرسانل منیجر۔ پوسٹ بکس نمبر ۸۵۰۵، کراچی نمبر ۴۔

بحوالہ سنشائن

پرانی تکلیف میں دوا کچھ دن فائدہ دے کر بے اثر ہو جاتی ہے لیکن کیور CURE بیماری کے خاتمہ تک کام کرتی رہتی ہے

کیوں؟؟

رسالہ "کیورٹو سسٹم" میں اس کا جواب اور بہت سی امراض کی کیورز CURES کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔ یہ رسالہ ڈاکٹر اور مریض ہر ایک کے لئے از حد مفید ہے۔ طلب کریں۔

مفت

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
لاہور ـــ کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی - ربوہ
فون ۶۰۷ - ۶۰۶

زچگی کے پانچ مشکل مراحل میں ہومیوپیتھی کی مایہ ناز پیشکش

معاون دایہ

ادویات سے استفادہ فرمائیں

معاون دایہ: مخصوص جوڑوں کی شکل میں ان شاء اللہ

۱۔ اپریشن کی ضرورت نہیں سوائے ڈیفارمٹی -/۸

۲۔ بچہ اڑا یا الٹا ہو -/۳ ۳۔ آسان وضع حمل کیلئے -/۳

۴۔ وضع حمل میں کچھ دیر التواء مقصود ہو -/۳

۵۔ دردگولہ (After pains) کیلئے -/۲

نوٹ:۔ ماہرین آپریشن سے پہلے ۱ اور ۲ پر غور فرمائیں اور آزمائیں)

نذیر میڈیکل سنٹر دارالیمن ربوہ ★ سٹاکسٹ: الکیمسٹ ★ نوید جنرل سٹورز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد بخش صاحب مسلم اور تحریف قرآن؟ یا کتابت کی غلطی؟

مولوی محمد بخش صاحب مسلم مشہور حنفی خطیب و واعظ ہیں۔ آپ نے اپنی کتاب "الاخلاق" میں قرآن مجید کی دو آیات ایسی شائع کی ہیں جو اصل آیات کے مطابق نہیں ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

(۱) "ربنا ھب لنا من ازوا جنا و ذریاتنا قرۃ اعین وجعلنا للمتقین اماما" ("کتاب الاخلاق" صفحہ ۳۲۱ از مولانا محمد بخش مسلم)

اصل آیت:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ (الفرقان آیت ۷۵)

(۲) "ثم لاتینھم من بین ایدیھم ...... قال الخروج منھا۔" ("کتاب الاخلاق" صفحہ ۳۲۱ ۔ از مولانا محمد بخش مسلم)

اصل آیت:

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ ...... قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا۔ (سورۃ اعراف: آیت ۱۸-۱۹)

درخواستیں برائے حصول سٹیج ٹکٹ جلسہ سالانہ خواتین

جلسہ سالانہ خواتین کے موقع پر جو بہنیں سٹیج کا ٹکٹ حاصل کرنا چاہتی ہیں وہ جلد از جلد درخواستیں بھجوا دیں۔ ساتھ وجہ استحقاق بھی لکھ دیں تاکہ اگر واقعی حق بنتا ہو تو ٹکٹ سٹیج بھجوا دیا جائے۔ قوانین مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین اور صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

(۲) ٹکٹ سٹیج صرف اس لجنہ کی صدر کو دیا جائے گا جن کی طرف سے سارا سال رپورٹ اور چندہ آتا رہا ہو۔ نادہندہ لجنات کی صدر کو ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔

(۳) ہر ضلع کے امیر کی اہلیہ کو ٹکٹ دیا جائے گا۔

(۴) بیرون پاکستان سے آنے والی ممبرات کو ٹکٹ دیا جائے گا۔

(۵) لجنہ کی پرانی اور مخلص کارکنات کو یعنی جنہوں نے ابتداء میں کام کیا ہے۔

(۶) جو ربوہ آکر ٹکٹ لینا چاہیں وہ دفتر لجنہ مرکزیہ کی تصدیق لائیں کہ یہ واقعی فلاں جگہ کی صدر ہیں۔

نوٹ: حلقہ خاص کے ٹکٹوں کے لئے بھی درخواستیں فوری طور پر بھجوا دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سٹور قیام گاہ کے لئے سامان کی ضرورت

جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین کو کھانا کھلانے اور مختلف ضروریات کے لئے جو سامان بھی پہلے اکٹھا کیا گیا تھا اس میں سے بہت سا سامان اب قابل استعمال نہیں رہا۔ مندرجہ ذیل سامان کی ضرورت ہے۔ بالٹیاں۔ لالٹینیں۔ دسترخوان۔ چٹائیاں۔ جھاڑو۔ ٹوکریاں۔ بالٹی سے سالن نکالنے والے چمچے۔ بعض لجنات کے ذمہ کچھ سامان ڈال دیا گیا ہے۔ باقی لجنات بھی حسب توفیق کچھ نہ کچھ سامان ساتھ لے کر آئیں۔ انفرادی طور پر صاحب حیثیت خواتین اس میں حصہ لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا میری اہلیہ کئی دنوں سے بیمار ہے۔ اب حالت بہت تشویشناک ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (اکبر علی کلرک تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

عشرہ وقف جدید

یکم تا ۱۰ فتح ۱۳۵۲ ہش
یکم تا ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء

پوری توجہ، جدوجہد اور دعاؤں کے ساتھ منایا جائے

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقف جدید)

عہدیداران و احباب جماعت اس امر سے ناآشنا نہ ہوں گے کہ وقف جدید کا سال رواں ۳۱ فتح ۱۳۵۲ ہش مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ گویا اب صرف قریباً ایک ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔

بعض احباب اور جماعتوں کی طرف ابھی تک معتدبہ رقوم قابل ادا ہیں۔ یہ صورتحال باعث فکر ہے نیز امسال سیلاب۔ کثرت باراں اور مہنگائی کے باعث وقف جدید کی آمد اور اخراجات پر بے حد متاثر ہوا ہے جو باعث تشویش ہے

یہ صورت حالات جماعت کے مومنین و مخلصین بالخصوص ذی ثروت احباب کے لئے لمحہ فکریہ پیدا کرتی ہے۔ ایسے ہی مواقع کیلئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا یہ زریں ارشاد ہماری راہنمائی کیلئے موجود ہے کہ:

عسر ہو۔ یسر ہو۔ تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوت اسلام نہ ہو

ان حالات میں امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان وقف جدید و احباب جماعت کی خدمت میں تاکیدی درخواست ہے کہ وہ یکم تا ۱۰ فتح ۱۳۵۲ ہش مطابق یکم تا ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء "عشرہ وقف جدید" پوری توجہ، جدوجہد اور دعاؤں کے ساتھ منا کر وقف جدید کے اس بحران سے نکلنے کے سامان پیدا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ ان کی کوششوں کو بارآور فرمائے اور انہیں اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ آمین!

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

قاہرہ ۔ ۲۸ نومبر۔ مصر نے دھمکی دی ہے کہ اگر اسرائیل جنگ بندی پوزیشن پر فوجوں کو واپس بھیجنے سے متعلق مذاکرات کو ناکام بنانے کی کوشش کی گئی تو مصر سخت ترین کارروائی کرے گا۔ حکومت مصر کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ قاہرہ سویز روڈ پر دونوں ملکوں کے فوجی کمانڈروں میں جو مذاکرات ہو رہے ہیں انہیں ناکام بنانے کے لئے اسرائیل مختلف ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ مصر جنگ کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ خدانخواستہ وہ دشمن کی فوج کو پہلی جنگ بندی لائن پر دھکیلنے کے لئے قوت استعمال کرنے سے نہیں چوکے گا۔

کوئٹہ ۔ ۲۸ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بلوچستان کے گورنر محمد اکبر بگٹی نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا ہے۔ اور وہ بلوچستان کے بدستور گورنر رہیں گے نیز صوبائی کابینہ میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوگی اور جام صاحب ہی وزیر اعلیٰ کے عہدوں پر قائم رہیں گے۔

اسلام آباد۔ ۲۸ نومبر۔ حکومت پاکستان نے صاحبزادہ یعقوب علی خان کو امریکہ میں سفیر مقرر کیا ہے۔

راولپنڈی۔ ۲۸ نومبر۔ کمیشن نے یقین دلایا ہے کہ بینک کی طرف سے پاکستان کو تیل اور پٹرول کی فراہمی میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

اسلام آباد۔ ۲۸ نومبر۔ وزارت تجارت کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ دیسی کپاس پر برآمدی محصول گھٹا کر ۳۰ فیصد کر دیا گیا ہے۔ لمبے ریشے والی کپاس کی برآمد پر محصول کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی

اقوام متحدہ ۔ ۲۸ نومبر۔ جنرل اسمبلی کی خاص سیاسی کمیٹی نے پاکستان اور دوسرے ملکوں کی وہ قرارداد منظور کر لی ہے۔ جس کے تحت جنرل اسمبلی اسرائیل پر زور دے گی کہ وہ مقبوضہ علاقوں میں کسی قسم کا ردوبدل نہ کرے۔ اور ان علاقوں میں یہودیوں کو آباد کرنے کی کسی سکیم پر عملدرآمد بھی نہ کرے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل۔ ۵۲۵۴